

عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ

اور میری بیوی (بھی) بانجھ ہے سو تو مجھے اپنی (خاص) بارگاہ سے ایک وارث (فرزند) عطا فرما ۵ (آسانی نعمت میں) میرا (بھی) وارث بنے اور یعقوب

الْ يَعْقُوبُ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَاضِيًّا ۝ يُزَكِّرُ يَا اِنَّا نَبِشْرُكَ

(ﷺ) کی اولاد (کے سلسلہ نبوت) کا (بھی) وارث ہو اور اے میرے رب! تو (بھی) اسے اپنی رضا کا حامل بنا لے ۶ (ارشاد ہوا) اے زکریا! بیشک ہم

بُعْلَمِ اسْمُهُ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَيِّئًا ۝ قَالَ

تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری سناتے ہیں جس کا نام یحییٰ (ﷺ) ہوگا ہم نے اس سے پہلے اس کا کوئی ہم نام نہیں بنایا ۷ (زکریا ﷺ نے)

رَبِّ اَنِّىْ يَكُوْنُ لِىْ غُلَمٌ وَكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَ قَدْ

عرض کیا: اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے درآنحالیکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں خود بڑھاپے کے باعث (انتہائی

بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ

ضعف میں) سوکھ جانے کی حالت کو پہنچ گیا ہوں ۸ فرمایا (تعجب نہ کرو) ایسے ہی ہوگا تمہارے رب نے فرمایا ہے یہ (لڑکا پیدا کرنا)

عَلٰى هٰٓئِيْنٍ وَّ قَدْ خَلَقْتِكُمْ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝

مجھ پر آسان ہے اور بیشک میں اس سے پہلے تمہیں (بھی) پیدا کر چکا ہوں اس حالت سے کہ تم (سرے سے) کوئی چیز ہی نہ تھے ۹

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْ اٰیَةً ۖ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تَكَلَّمَ النَّاسُ

(زکریا ﷺ نے) عرض کیا: اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما، ارشاد ہوا تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم بالکل تندرست

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ

ہوتے ہوئے بھی تین رات (دن) لوگوں سے کلام نہ کر سکو گے ۱۰ پھر (زکریا ﷺ) حجرہ عبادت سے نکل کر اپنے لوگوں کے پاس

فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّاَعَشِيًّا ۝ يٰحٰمِلِیْ خُذِ

آئے تو ان کی طرف اشارہ کیا (اور سمجھایا) کہ تم صبح و شام (اللہ کی) تسبیح کیا کرو ۱۱ یحییٰ! (ہماری) کتاب (تورات) کو

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۖ وَاتَّبِعْهُ الْحَكْمَ صَبِيًّا ۝ وَحٰنًا مِّنْ

مضبوطی سے تھامے رکھو اور ہم نے انہیں بچپن ہی سے حکمت و بصیرت (نبوت) عطا فرمادی تھی ۱۲ اور اپنے لطف خاص سے (انہیں) درود گداز